هٰذا کتابنا ینطق علیکم بالحق
کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس
شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب
المسمّٰی بہ
کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ
مصنفہ
سیّد برکت علی شاہ (گوشہ نشین)
پبلشر
مینیجر کتب خانہ حسینیہ
حلقہ ۵۳
موچی گیٹ
لاہور
محلہ شیعان

۷۸۶

اِنَّا مِنَ المُجرِمِینَ مُنتَقِمُون

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ وشاب مدلل بدلائل سنت وکتاب

المسمٰی بہ

# کلیدِ مناظرہ

معہ اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیرآبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابوالصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب عنا رئیس المناظرین

الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعان لاہور

۱۹۵۶ء

بن عبدالعزیز۔ عبدالرزاق۔ امام نسائی ۔ حاکم وغیرہ۔

مذکورہ حوالہ جات اور اسناد سے بالبداہت پایا جاتا ہے۔ کہ حضرت علی علیہ السلام کی منقبت احاطہ تقریر و تحریر سے باہر ہے۔ اور آپ کا مثل سوائے آنحضرت کی ذات والا صفات کے اور کوئی نہیں ہوسکتا۔

علم پر نگاہ ڈالیں تو خود علم کو آپ کی ذات پر ناز و افتخار ہے۔ اتقا کو دیکھیں۔ تو عصمت آپ کی رہین احسان ہے۔ قرب و قبولیت پر نظر دوڑائیں۔ تو حاملان عرش ورطہ حیرت میں غرق ہیں۔

آپ پر کسی اور کو ترجیح دینا بے علمی کی دلیل ہے۔ اور کسی کو آپ کا ہم پلہ خیال کرنا جہالت کا ثبوت ہے اگر کوئی متنفس آپ سے علم و فضل اور زہد و عرفان میں بڑا ہے۔ تو وہ رسول صلعم ہیں۔ اور اگر کوئی نورانیت میں آپ کا ہم مرتبہ ہے۔ تو وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہیں۔

آپ کے خطبات پڑھ کر معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کا قلزم علم طول اور عرض اور عمق سے بے نیاز ہے۔ آپ کے کلام بلاغت نظام کا حرف حرف معانی کا بحر بے ساحل ہے۔ علوم ارضی و سماوی پر آپ کو کما حقہ دسترس حاصل ہے۔ کون و مکان کے تمام واقعات سے آپ بفضل خدا آگاہ ہیں۔ رسول پاک کے سوائے تمام انبیاء اور ملائکہ آپ کے آستانہ علیہ کے ادنے غلام ہیں۔

حیران ہوں کہ ایسی پاک ذات پر حضرات ثلاثہ اور یاران ثلاثہ کو کس منہ سے ترجیح دی جاتی ہے۔ کیا یہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔ کیا انہیں بروز قیامت رسول اللہ کے روبرو نہیں جانا ہے۔ اور کیا ان کا اعتقاد بہشت اور دوزخ پر نہیں ہے۔ اگر یہ اسلام کے مدعی ہیں۔ تو خدا کے لئے آنکھیں کھول کر دیکھیں کہ وہ شاہراہ ایمان سے کس قدر بھٹکے ہوئے ہیں۔

# حدیث ثقلین

کنزالعمال میں ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ میں تم سے پہلے جانیوالا ہوں پس تم دیکھتے رہو کہ تم میرے بعد ثقلین سے کیا سلوک کرتے ہو۔ آنحضرتؐ سے پوچھا گیا ثقلین کون کون ہیں۔ فرمایا قرآن اور میرے اہلبیتؑ یہ دونو چیزیں جدا نہ ہوں گی یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر تک آئیں۔ میں نے اپنے رب سے ان ان دونوں کے حق میں دعا مانگی ہے۔ پس تم ان دونو چیزوں پر مقدم نہ بنو۔ اور نہ ان دونو کو تعلیم دو۔ کیونکہ یہ دونو تم سے زیادہ عالم ہیں۔

جواہر العقدین سید نورالدین سمہودی نے حدیث ثقلین بیان کرنے کے بعد مستدرک سے نقل کیا ہے۔ کہ ان دونوں پر تقدیم اختیار نہ کرو۔ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ نہ ان کا شان گھٹاؤ۔ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ اور